سوال

(588) لے رنگ ... رنگنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو داڑھی کو شدید کالے رنگ سے رنگ لیتا ہے؟ کیا ایسا کرنے والا گناہ گار ہوگا یا نہیں؟ داڑھی منڈوانے اور اسے کالا کرنے میں کیا فرق ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سر اور داڑھی کے سفید بالوں کو مہندی اور وسمہ سے رنگنا تو جائز ہے لیکن کالے رنگ سے رنگنا جائز نہیں ہے جیسا کہ نبی اکرم ﷺ کی احادیث صحیحہ سے ثابت ہے۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے دن حضرت ابو قحافہ کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا گیا تو ان کا سر ثغامہ بوٹی

"اذْهَبُوا بِهِ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ، فَلْيُغَيِّرْهُ بِشَيْءٍ، وَجَنِّبُوهُ السَّوَادَ" (صحیح مسلم اللباس، باب استحباب خضاب الشیب بصفرة... ح 2102 وسنن ابن ماجہ، ح ... ومسند احمد 3-338، 36243 واللفظ لہ)

ں کی عورتوں میں سے کسی کے پاس لے جاؤ جوان بالوں کو کسی چیز سے رنگ دے لیکن کالے رنگ سے اجتناب کرنا۔''

مسند احمد ہی کی ایک اور روایت میں ہے کہ نبی ﷺ فرمایا:

"لَوْ أَقْرَرْتَ الشَّيْخَ فِي بَيْتِهِ، لَأَتَيْنَاهُ (مسند احمد 3-160)

ں بزرگ کو اس کے گھر ہی میں رہنے دیتے تو ہم خود اس کے پاس جاتے۔''

نے یہ بات حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی عزت افزائی کے لیے فرمائی۔ ابو قحافہ رضی اللہ عنہ جب مسلمان ہوئے تو ان کی داڑھی اور سر ثغامہ بوٹی کے پھولوں کی طرح سفید تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مد 3-160)

کے رنگ کو تبدیل کردو مگر کالے رنگ سے اجتناب کرنا۔''

«إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ» (سنن ابی داود، الترجل، باب فی الخضاب، ح 4205 وجامع الترمذی، ح 1753 وسنن النسائی، ح 5081 وسنن ابن ماجہ، ح 3622 وسند احمد 5-148، 150 واللفظ للنسائی وابن ماجہ)

احسن چیز جس سے تم سفید بالوں کو رنگتے ہو، وہ مہندی اور وسمہ ہے۔''

اں تک داڑھی کے منڈوانے اور اسے سیاہ خضاب سے رنگنے کا حکم ہے تو یہ دونوں باتیں ہی ممنوع ہیں، تاہم سیاہ خضاب کی نسبت داڑھی منڈوانے کی ممانعت زیادہ شدید ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج4ص444

محدث فتویٰ